کو ذبح کرتے تھے۔ یہ مضمون دوسری کی سورتوں کا بھی ہے، صرف سورۃ الکوثر کا نہیں۔ سورۃ انعام، سورۃ نحل وغیرہ جو کہ مکی سورتیں ہیں ان میں بھی یہ مضمون بیان ہوا ہے۔ اسی لیے سورۂ کوثر میں "وانحر" کے وہی معنی مراد لینے مناسب ہیں جو دوسری سورتوں میں بیان کردہ مضمون سے مناسبت رکھتے ہوں۔ واللہ اعلم (مولانا عبدالمالک)

اجتماعی قربانی میں نیت کا مسئلہ

س: بعض احباب اجتماعی قربانی کا اہتمام کرتے ہیں جو کہ کئی حوالوں سے مفید ہے۔ اگر بڑی تعداد میں قربانی کرنا ہو تو کیا سب لوگوں کے لیے جانور کا الگ الگ تعین کرنا اور ہر قربانی پر نام لینا ضروری ہے؟ بسا اوقات مختلف حصے داروں کے لیے مختص جانوروں کی نشان دہی کرنا مشکل امر ہوتا ہے۔ نیز کیا ہر جانور پر تکبیر پڑھنا لازم ہے؟

ج: اجتماعی قربانی کے سلسلے میں اتنا تعین تو ضروری ہے کہ قربانیاں اتنی تعداد میں، مثلاً ۵ سو کی تعداد میں، فلاں فلاں آدمی کی طرف سے ہیں۔ البتہ قربانی کرتے وقت ہر قربانی پر کسی کا نام لینا ضروری نہیں ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ ۵ سو آدمیوں کے لیے قربانی کے جانور یا اس میں حصہ متعین ہو لیکن اگر ہر ایک کے لیے الگ الگ تعین ممکن نہ ہو بلکہ اتنی بات طے ہو کہ اتنی تعداد میں قربانیاں اتنے اور فلاں آدمیوں کی طرف سے ہیں تو بھی قربانی ہو جائے گی۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: رجل ضحی عن نفسه وعن اربعة من عياله خمس شاة ولم يعين كل واحد عن صاحبها عن ابی یوسف انه یجوز استحسانا (ج ۳، ص ۳۵۱) ایک آدمی نے اپنی طرف سے اور اپنے اہل و عیال میں سے چار کی طرف سے قربانی دی۔ کل پانچ بکرے قربان کیے لیکن تعین نہ کیا کہ کون سا بکرا کس کی طرف سے ہے تو امام ابو یوسفؒ فرماتے ہیں کہ قربانی ہو جائے گی۔ اسی طرح ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں: وفی الاضاحی الزعفرانی اشتری سبعة نفر سبع شياه بينهم ولم يسم لكل واحد منهم شاة بعينها فضحوا لها كذلك فالقياس ان لا يجوز وفی الاستحسان يجوز، سات آدمیوں نے مشترکہ طور پر سات بکریاں خرید لیں اور ہر ایک کے لیے بکری متعین نہ کی اور ان ساتوں کو قربان کر دیا تو قیاس تو تقاضا کرتا ہے کہ جائز نہ ہو لیکن دلیل استحسان کا تقاضا یہ ہے کہ یہ جائز ہے۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ امداد الفتاویٰ میں اسی طرح کی ایک صورت کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ صورت مسئولہ میں قربانی درست ہو جائے گی۔ باقی بہتر یہ ہے کہ ہر جانور پر ایک شخص کا نام لگا دیا جائے کہ وہ فلاں کی طرف سے ہے اور وہ فلاں کی طرف سے ہے، اور وہ